بنوہاشم پر زکوۃ وصدقہ حرام کیوں ہے ؟ اور بنوہاشم کون ہیں ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کتبِ فقہ میں یہ موجود ہے کہ بنی ہاشم کو زکوۃ نہیں دی جاسکتی۔ اس کی کیا وجہ ہے ؟ نیز حضرت ہاشم رحمہ اللہ کے بیٹوں میں حضرت عبدالمطلب رحمہ اللہ کے علاوہ بھی بیٹے موجود تھے جیسے ایک نام اسد بن ہاشم کا بھی ہے، جن کی بیٹی حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اسد بن ہاشم اور ان کے دیگر بھائیوں کی اولاد بھی تو بنی ہاشم میں داخل ہوئی لیکن کتبِ فقہ میں جہاں زکوۃ نہ دینے کی بات کی جاتی ہے وہاں بنی ہاشم میں صرف حضرت عبدالمطلب رحمہ اللہ کی اولاد کو ہی ذکر کیا جاتا ہے اس کی کیا وجہ ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احادیث میں اپنے لئے اور اپنی آل کے لیے صدقہ کو حرام فرمایا ہے۔ احناف کے نزدیک ان احادیث میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل سے مراد بنی ہاشم ہیں اور ان کے لیے واجب صدقے کے حرام ہونے کی وجہ خود حدیث پاک میں یہ بیان فرمائی ہے کہ یہ صدقاتِ واجبہ مال کا مَیل ہیں۔ بنوہاشم چونکہ عزت وتکریم کے لائق ہیں اس لئے لوگوں کے مال کا میل ان کیلئے حلال نہیں ہے۔ اسی وجہ سے بنوہاشم میں جو شرعی طور پر عزت وتکریم کے لائق تھے ان کیلئے صدقہ حرام ہوگیا، جو شرعی طور پر عزت وتکریم کے لائق نہیں تھے وہ اگرچہ بنوہاشم ہی ہوں، اگرچہ حضرت عبدالمطلب رحمہ اللہ ہی کی اولاد میں سے ہوں، ان کیلئے صدقہ حرام نہیں ہوا، جیسے ابولہب کی اولاد اگرچہ حضرت عبدالمطلب رحمہ اللہ کی اولاد

میں سے ہے مگر یہ ان بنی ہاشم میں داخل نہیں ہے جن کیلئے صدقہ حرام ہوا، کیونکہ ان کا والد ابولہب کافر ہونے کی وجہ سے شرعی طور پر عزت و تکریم کے لائق نہ تھا، جب خود ابولہب کیلئے حکم ثابت نہیں تو اس کی اولاد کیلئے بھی ثابت نہیں ہوگا۔ جہاں تک حضرت ہاشم رحمہ اللہ کے حضرت عبد المطلب رحمہ اللہ کے علاوہ دیگر بیٹوں کا تعلق ہے تو ان کی نسل ہی باقی نہ رہی، اس لئے ان کا ذکر، کتب میں بنی ہاشم کے تحت نہیں ہوتا۔ یاد رہے کہ بنی ہاشم کیلئے جو صدقہ حرام ہوا ہے، وہ واجب صدقہ ہے، نفلی صدقہ ان کیلئے بھی حلال ہے۔

بخاری و مسلم شریف اور متعدد کتبِ احادیث میں ہے: (واللفظ للاول) "عن أبی هريرة رضی الله عنه، قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤتى بالتمر عند صرام النخل، فيجیء هذا بتمره، وهذا من تمره حتى يصير عنده كوما من تمر، فجعل الحسن والحسين رضی الله عنهما يلعبان بذلك التمر، فأخذ أحدهما تمرة، فجعلها فی فيه، فنظر اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم، فأخرجها من فيه، فقال: أما علمت أن آل محمد صلى الله عليه وسلم لا يأكلون الصدقة" ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کھجوریں توڑنے کے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھجوریں لائی جاتیں، یہ بھی، وہ بھی، ہر شخص اپنی کھجوروں میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھجوریں لاتا، یہاں تک کہ کھجوروں کا ڈھیر بن جاتا۔ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما ان کھجوروں کے پاس کھیلنے لگے، ان میں سے ایک نے ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے اسے دیکھا تو ان کے منہ سے کھجور نکال لی اور فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ بے شک آلِ محمد صدقہ تناول نہیں کرتے۔ (بخاری شریف، کتاب الزکاۃ، باب اخذ صدقۃ التمر عند صرام النخل، صفحہ 485، مطبوعہ بیروت)

حدیث میں آلِ محمد سے مراد بنی ہاشم ہیں، عمدۃ القاری میں حدیث کے الفاظ "آل محمد" کے تحت فرمایا: "آل النبی صلى الله عليه وسلم بنو هاشم خاصة عند أبی حنيفة ومالك" ترجمہ: امام اعظم ابوحنیفہ اور امام

مالک رحمہما اللہ کے نزدیک آل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مراد صرف بنوہاشم ہیں۔ (عمدۃ القاری جلد 9، صفحہ 115، مطبوعہ بیروت)

بنوہاشم کو صدقہ نہ دینے کی وجہ خود حدیث پاک میں بیان ہوئی، چنانچہ مسلم شریف کی ایک طویل حدیث میں ہے: "ان ھذہ الصدقات انما ھی اوساخ الناس وانھا لا تحل لمحمد ولا لآل محمد" ترجمہ: یہ صدقات لوگوں (کے مال) کا میل ہیں، یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے حلال نہیں ہیں۔ (مسلم شریف، کتاب الزکاۃ، باب ترک استعمال آل النبی علی الصدقۃ، صفحہ 438، مطبوعہ بیروت)

بنوہاشم میں کون کون شامل ہیں اور بنوہاشم کو صدقہ نہ دینے کی وجہ کے بارے میں لمعات التنقیح اور مرقاۃ المفاتیح میں ہے: "واللفظ للاول" فسروا بنی ھاشم بآل عباس وآل علی وآل جعفر وآل عقیل وآل حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنھم، والمقصود من ھذا التفسیر أن لیس جمیع بنی ھاشم ممن تحرم علیھم الصدقۃ کأبی لھب فانہ یجوز الدفع الی بنیہ، لأن حرمۃ الصدقۃ لبنی ھاشم کرامۃ من اللہ تعالی لھم ولذریتھم حیث نصروہ صلی اللہ علیہ وسلم فی جاھلیتھم واسلامھم، وأبو لھب کان حریصا علی أذاہ فلم یستحقھا بنوہ۔" ترجمہ: بنوہاشم کی تشریح میں محدثین نے آلِ عباس، آلِ علی، آلِ جعفر، آلِ عقیل اور آلِ حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنھم کو شامل کیا ہے۔ اس تشریح سے مقصود یہ بتانا ہے کہ تمام بنی ہاشم ایسے نہیں ہیں جن کیلئے صدقہ حرام ہو، جیسے ابولہب، کیونکہ اس کی اولاد کو صدقہ دینا جائز ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ بنی ہاشم کیلئے صدقہ کی حرمت، اللہ کی طرف سے ان کی اور ان کی اولاد کی عزت وتکریم کی وجہ سے ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی، زمانہ جاہلیت اور زمانہ اسلام میں بھی مدد کی، جبکہ ابولہب، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایذاء دینے کا حریص تھا، اس لئے اس کی اولاد اس تکریم کی مستحق نہ ہوئی۔ (لمعات التنقیح جلد 4، صفحہ 288، مطبوعہ بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "بنی ہاشم کو زکوۃ وصدقاتِ واجبات دینا، زنہار جائز نہیں، نہ انہیں لینا حلال۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے متواتر حدیثیں اس کی تحریم میں آئیں اور علتِ تحریم

ان کی عزت کرامت ہے کہ زکوۃ مال کا مَیل ہے اور مثلِ سائرِ صدقاتِ واجبہ، غاسلِ ذنوب، تو ان کا حال مثلِ ماءِ مستعمل کے ہے جو گناہوں کی نجاسات اور حدث کے قاذورات دھو کر لایا، ان پاک لطیف ستھرے اہلبیت طیب وطہارت کی شان، اس سے بس ارفع و اعلیٰ ہے کہ ایسی چیزوں سے آلودگی کریں، خود احادیثِ صحیحہ میں اس علت کی تصریح فرمائی۔" (فتاوی رضویہ جلد 10، صفحہ 272، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

بنی ہاشم کا نسب بیان کرتے ہوئے صاحب عیون الاخبار عبد اللہ بن مسلم بن قتیبہ الدینوری (المتوفی: 276ھ) اپنی کتاب المعارف میں فرماتے ہیں: "أما هاشم بن عبد مناف فاسمه عمرو، ومات بغزة من أرض الشام، وولده عبد المطلب وأسد وغيرهما ممن لم يعقب۔ فأما أسد فولده حنين ولم يعقب، وهو خال علي بن ابی طالب رضی اللہ عنه وفاطمة بنت اسد وهي أم علي بن ابی طالب۔ وليس في الأرض هاشمي الا من ولد عبد المطلب بن هاشم لأنه كان لهاشم ذكورا لم يعقبوا۔" ترجمہ: ہاشم بن عبد مناف کا اصل نام عمرو ہے، جن کا انتقال غزہ میں شام کی سرزمین پر ہوا۔ ان کی اولاد میں عبد المطلب اور اسد اور ان دو کے علاوہ دیگر وہ بیٹے بھی شامل ہیں جن کا سلسلہ نسب نہیں چلا۔ اسد بن ہاشم کے ایک بیٹے حنین تھے جو کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ماموں تھے اور ایک بیٹی فاطمہ بنت اسد تھیں جو کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ہیں۔ اب زمین میں ہاشمی صرف وہ باقی رہ گئے ہیں جو حضرت عبد المطلب بن ہاشم کی اولاد سے ہیں کیونکہ حضرت ہاشم کے باقی بیٹوں کا نسب باقی نہیں رہا۔ (المعارف، صفحہ 71، مطبوعہ قاہرہ)

ردالمحتار میں ہے: "اعلم أن عبد مناف وهو الأب الرابع للنبي صلى الله عليه وسلم أعقب أربعة وهم: هاشم والمطلب ونوفل وعبد شمس، ثم هاشم أعقب أربعة انقطع نسل الكل إلا عبد المطلب" ترجمہ: جان لیں کہ عبد مناف جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آباء میں سے چوتھے نمبر پر ہیں، ان کے چار بیٹے تھے جو کہ یہ ہیں: ہاشم، مطلب، نوفل، عبد شمس۔ پھر ہاشم کے بھی چار بیٹے تھے مگر سوائے عبد المطلب کے، باقی سب کی نسل منقطع ہو گئی۔ (ردالمحتار، جلد 3، صفحہ 299، مطبوعہ بیروت)

صدقہ سے مراد واجب صدقہ ہے۔ فیض القدیر میں ہے :"أن المراد الزکاة أی لا تحل لنا الصدقة المعهودة وهی الفرض بخلاف النفل فتحل لهم دونه عند الشافعیة والحنابلة وأکثر الحنفیة"

ترجمہ : یہاں مراد زکوۃ ہے، یعنی ہمارے لئے معہود صدقہ جو کہ فرض ہے وہ حلال نہیں ہے۔ شوافع، حنابلہ اور اکثر احناف کے نزدیک نفلی صدقات آلِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے حلال ہیں۔ (فیض القدیر، جلد2، صفحہ 685، مطبوعہ بیروت)

بہار شریعت میں ہے : "صدقہ نفل اور اوقاف کی آمدنی بنی ہاشم کو دے سکتے ہیں، خواہ وقف کرنے والے نے ان کی تعیین کی ہو یا نہیں۔" (بہار شریعت جلد1، حصہ5، صفحہ 931، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو محمد محمد فراز عطاری مدنی

مصدق : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : OKR-0011

تاریخ اجراء : 17 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/14 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net